بچے کے نظریئے اور ترجیحات

طلاق ایکٹ (ڈیوورس ایکٹ) میں تبدیلیاں یکم مارچ، 2021 سے لاگو ہوں گی۔ ان میں سے کچھ تبدیلیوں کے ذریعے والدین ، خاندانی انصاف کے پیشہ ورافراد اور ججوں کو پیرنٹنگ کی ذمہ داریوں کے بارے میں فیصلے کرتے وقت بچے کے خیالات اور ترجیحات پر غور کرنے میں مدد ملے گی۔

یہ دستاویز:

- آپ کو کچھ عمومی معلومات دے گا کہ خاندانی قانون (فیملی لاء) سے متعلق معاملات میں بچوں کا نظریہ سننے کی ضرورت کیوں ہے، اور
- *طلاق ایکٹ (ڈیوورس ایکٹ)*میں ہونے والی ان تبدیلیوں کو سمجھنے میں آپ کی مدد کرے گا جو تبدیلیاں بچے کے خیالات اور ترجیحات کو بچے کے بہترین مفادات کے تعین میں غور کرنے کا ایک اہم عمل قرار دیتے ہیں

اس صفحے پر

- ***نئے طلاق ایکٹ (ڈیوورس ایکٹ)*کے تحت ایک بچے کے خیالات اور ترجیحات**
- **بچوں کی سننا کیوں ضروری ہے**
- **علیحدگی یا طلاق کے بعد بچوں کی سننے کے مختلف طریقوں کی مثالیں**
- **آپ کے صوبے یا علاقے میں فیملی جسٹس سروسز**

***نئے طلاق ایکٹ (ڈیوورس ایکٹ)*کے تحت ایک بچے کے خیالات اور ترجیحات**

یہ یقینی بنانا ضروری ہے کہ طلاق کے بعد پیرنٹنگ کے بارے میں فیصلے کسی بچے کے بہترین مفادات میں کیے جائیں۔ نئے *طلاق ایکٹ (ڈیوورس ایکٹ)*میں آپ کی اور عدالتوں کی مدد کرنے کے لئے عوامل کی ایک فہرست ہے اس بات کا تعین کرنے کے لئے کہ آپ کی مخصوص صورتحال میں آپ کے بچے کے لئے کیا بہترین ہے۔

ان عوامل میں سے ایک بچے کے خیالات اور ترجیحات ہیں۔ بچے کے خیالات اور ترجیحات کو دیئے جانے والے وزن کا انحصار بچے کی عمر اور پختگی پر ہوتا ہے۔ جیسے جیسے بچے بڑے ہوجاتے ہیں، عام طور پر ان کے خیالات اور ترجیحات کو زیادہ وزن دیا جاتا ہے، لیکن ہر بچہ انفرادیت کا حامل ہوتا ہے اور اپنی رفتار سے ترقی کرتا ہے۔

بعض اوقات کسی بچے کے نظریات اور ترجیحات پوچھنا شائد مناسب نہ ہو، مثال کے طور پر اگر وہ بہت کم عمر ہیں اور اپنے خیالات تشکیل نہیں کر پاتے ہیں۔ اگر آپ اور دوسرے والد/والدہ میں بہت تنازعہ ہے، تو آپ کے بچے کو اپنے خیالات کے اشتراک کے کسی سماجی کارکن کے جیسے شخص کی مدد کی ضرورت ہوسکتی ہے۔

پیرنٹنگ کے انتظامات اور بچوں کے بہترین مفادات کےعوامل کے بارے میں مزید معلومات کے لئے، براہ کرم ملاحظہ کریں: <u>علیحدگی یا طلاق کے بعد پیرنٹنگ کے انتظامات</u>۔

یہ فیصلہ کر پانے کے لئے کہ وہ کس کے ساتھ رہیں گے، بچوں کی 12 یا 14 سال جیسی کوئی خاص عمر نہیں ہوتی ہے ۔

ہر بچہ انفرادیت کا حامل ہوتا ہے، اور جج اس بات کا فیصلہ کرتے وقت کہ پیرنٹنگ کا کونسا نظام ان کے بہترین مفاد میں ہے، بچوں کے نظریئے پر ایک عنصر کے طور پر غور کریں گے

بچوں کی سننا کیوں ضروری ہے

بچوں کو ان کے اپنے متعلق ان تمام امور میں خاص طور پر عدالت یا انتظامی کارروائیوں میں اپنے خیالات کا اظہار کرنے کا حق ہے۔ یہ اقوام متحدہ کے بچوں کے حقوق سے متعلق کنونشن *(کنوینشن آن رائٹس آف دی چائلڈ)* میں فراہم کی گئی ہے، کینیڈا 1991 میں جس کا فریق بن گیا تھا۔ تمام کینیڈین بچوں کو یہ حق حاصل ہے جب تک کہ وہ اپنے نظریئے بنانے کے قابل ہوں۔ ان کی عمر کے بڑھنے اور ان کی پختگی کے ساتھ ہی ان کے خیالات کو زیادہ اہمیت دینی چاہئے۔

والدین اور ججوں کے پیرنٹنگ سے متعلق فیصلوں کا اثر سیدھا بچوں پر پڑتا ہے، اور بچوں کو ان فیصلوں کے بارے میں اپنے خیالات کے اشتراک کا موقع ملنا چاہئے۔ تحقیق سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ جب بچوں کو اپنے خیالات کا اظہار کرنے کا موقع ملتا ہے تو وہ والدین کی علیحدگی سے بہتر طور پرنمٹتے ہیں۔

کچھ بچے والدین کی علیحدگی یا طلاق کے بعد پیرنٹنگ کے انتظامات کے بارے میں اپنی رائےرکھنا چاہتے ہیں۔ بچوں کے لئے کیا اہم ہے اس کے متعلق ان سے وسیع پیمانے پر بات کرنا فائدہ مند ثابت ہوتا ہے ۔ مثال کے طور پر اس میں ان کے روز مرہ کے معمولات اور سرگرمیاں شامل ہوسکتی ہیں۔ اپنے بچوں سے براہ راست ایسے سوالات پوچھنے سے گریز کرنا ضروری ہے جن سے ان پر دباؤ پڑتا ہے، مثال کے طور پر، وہ کس کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں۔ ممکن ہے کہ اس سے انہیں ایسا احساس ہو کہ انہیں آپ یا اپنے دوسرے والد/والدہ کے درمیان ایک کا انتخاب کرنا ہے۔

نیز ، کچھ بچے ایسے بھی ہیں جو اپنے والدین یا کسی اور کے ساتھ اپنے خیالات شیئر نہیں کرنا چاہتے ہیں۔ یہ بھی صحیح ہے۔

بچوں سے رائے لینے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ آپ ان سے پیرنٹنگ کے انتظامات کے بارے میں فیصلے کرنے کے لئے کہہ رہے ہیں یا انہیں یہ بتارہے ہیں کہ ان کو ایک کا فریق بننا ہوگا۔ یہ ضروری ہے کہ بچے اپنی رائے دینے اور فیصلہ کرنے کے مابین فرق کو سمجھیں۔

علیحدگی یا طلاق کے بعد بچوں کی سننے کے مختلف طریقے

بچوں کی سننے کے بہت سے مختلف طریقے ہیں۔ آپ اپنے پیرنٹنگ کے انتظامات کے بارے میں جو بھی فیصلہ لیں اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا، لیکن یہ اہم ہے کہ اپنے بچے کے خیالات کو حاصل کریں۔
بہتر ہے اگر والدین مل کر فیصلہ کریں کہ ان کے بچوں کو کس طرح شامل کیا جائے۔ آپ علیحدگی کا فیصلہ کرنے کے فورا بعد ہی اپنے بچے کے خیالات طلب کرنے کا فیصلہ کرسکتے ہیں۔ والدین کے مسائل حل کرنے کی کثرت کرتے وقت آپ ایک سے زیادہ بار بھی ان کے خیالات حاصل کرنے کا فیصلہ کرسکتے ہیں۔ آپ اپنے بچے کو عدالت سے باہر کے عمل، جیسے ثالثی، میں بھی شامل کرنے کا فیصلہ کرسکتے ہیں۔

اگر آپ عدالت میں جائے بغیر اپنے پیرنٹنگ کے انتظامات کر رہے ہیں تو، یہاں بچوں کو شامل کرنے کے طریقوں کی کچھ مثالیں ہیں:

- والدین (مثالی طور پر اکٹھے مل کر) بچوں سے گفتگو کریں
- بچے ایک پیشہ ور، جیسے کسی سماجی کارکن، ماہر نفسیات (سائکولوجسٹ)، یا طب نفسی کے ماہر(سائکیاٹرسٹ) کے ساتھ اپنے خیالات کا اشتراک کریں، جو بچوں کے خیالات پر رپورٹ فراہم کریں گے؛ اور / یا
- ثالثی یا خاندانی تنازعات کے حل (فیملی ڈِسپیوٹ ریزولیوشن) کے دوسرے اعمال جن میں بچوں کی شمولیت ہے، مثال کے طور پر آپ کے ثالث آپ کے بچے سے بات کریں اور ثالثی سیشن میں ان کے خیالات کو پیش کریں

اگر آپ عدالت جا رہے ہیں تو بچوں کی شمولیت کے کچھ طریقے یہ ہیں:

- پیرنٹنگ کی منصوبہ بندی کی تشخیص جس میں ذہنی صحت کے پیشہ ورفرد کے ذریعے بچوں کے انٹرویوز شامل ہوں
- کسی قابل غیر جانبدار تیسری پارٹی کے ذریعہ بچے کے ساتھ ایک یا دو انٹرویوز پر مبنی بچے کے خیالات پر ایک رپورٹ، جیسے ایک سماجی کارکن، وکیل یا طبی مشیر (کلینیکل کونسلر)
- بچے کا وکیل اور / یا
- جج کے ذریعہ بچے کا انٹرویو

پیرنٹنگ کی ذمہ داریوں کے بارے میں فیصلے کرنے کے *بعد* بھی بچوں کی سنتے رہنا ضروری ہے۔ کسی تنازعہ کے بچے پر پڑنے والے اثرات کے بارے میں غور کریں اور پیرنٹنگ کی ذمہ داریوں سے متعلق تنازعات کو پرامن طریقے سے حل کرنے کی کوشش کریں۔

عدالت جائے بغیر فیصلہ کرنے کے بعد آپ بہت سارے طریقوں سے معاملات حل کرسکتے ہیں۔ مثال کے طور پر، آپ والدین کی ہم آہنگی میں بچوں کو شامل کرسکتے ہیں، والدین کے تنازعات کو حل کرنے کے لئے بچوں پر مبنی عمل جو آپ کے پیرنٹنگ ٹائم، والدین کی ذمہ داریوں یا بچے اور اس کی زندگی کے دیگر اہم افراد کے درمیان رابطے کے بارے میں معاہدہ یا آرڈر بنانے کے بعد پیدا ہوتا ہے۔ پیرنٹنگ کے کوآرڈینیٹرز والدین میں اختلاف رائے کو دور کرنے کے لئے ثالثی (میڈیئشن) اور ثالثی(آربیٹریشن) کا ایک مرکب استعمال کرسکتے ہیں۔

خاندانی تنازعات کے حل کے عمل کے بارے میں مزید معلومات کے لئے ، براہ کرم حقائق نامہ – خاندانی تنازعات کا حل (فیملی ڈِسپیوٹ ریزولیوشن): خاندانی قانون کے معملات عدالت سے باہر حل کرنا سے رجوع کریں:

- اپنے بچے کے بہترین مفادات میں فیصلے کریں (ان کی سننے سے مدد ملے گی) ، اور
- اپنے بچوں کو اپنے جھگڑوں میں شامل نہ کریں (مثال کے طور پر، والدین کو خاندانی عدالت کی کارروائی میں ممکنہ استعمال کے لئے بچے کے ساتھ اپنی بات چیت ریکارڈ نہیں کرنی چاہئے، یا بچے کو دوسرے والد/والدہ تک پیغامات پہنچانے کے لئے نہیں کہنا چاہئے)

نئے *طلاق ایکٹ (ڈیوورس ایکٹ)* کے تحت پیرنٹنگ کے فرائض سے متعلق مزید معلومات کے لئے، براہ کرم ملاحظہ کریں: https://www.justice.gc.ca/eng/fl-df/pub.html

علیحدگی یا طلاق کے بعد پیرنٹنگ کے بارے میں فیصلوں میں بچوں کو شامل کرنے کا کوئی "ایک سائز سب فٹ" طریقہ نہیں ہے۔ یہ سوچنا ضروری ہے کہ آپ کی صورتحال میں آپ کے بچے کے لئے کیا بہتریں ہو گا۔

آپ کے صوبے میں خاندانی انصاف کی خدمات

خاندانی انصاف کی خدمات عوامی یا نجی خدمات ہیں جن کا مقصد لوگوں کو علیحدگی یا طلاق سے پیدا ہونے والے مسائل سے نمٹنے میں مدد فراہم کرنا ہے۔

صوبوں اور علاقہ جات میں خاندانی انصاف کی خدمات ہیں جو بچوں کے خیالات سننے کے ساتھ ساتھ ثالثی اور پیرنٹنگ کی معلومات کے بیٹھکوں جیسی خدمات ہیں، جو آپ کو بہت مفید معلوم ہوسکتی ہیں۔ آپ کو اپنی صوبائی یا علاقائی حکومت کی ویب سائٹ پر دوسری مددگار خدمات مل سکتی ہیں۔ نئے *طلاق ایکٹ (ڈیوورس ایکٹ)* کے تحت، قانونی مشیروں کا فرض ہے کہ وہ اپنے مؤکلوں کو کسی بھی خاندانی انصاف کی خدمات سے آگاہ کریں جو ان کے لئے معاون ثابت ہوسکتی ہیں۔

متعلقہ لنکس

- علیحدگی یا طلاق کے بعد پیرنٹنگ کے انتظامات
- منصوبے بنانا: علیحدگی یا طلاق کے بعد پیرنٹنگ کے انتظامات کے لئے ایک رہنما
- پیرنٹنگ کی منصوبہ بندی کی چیک لسٹ
- چونکہ زندگی چلتی رہتی ہے۔ . . بچوں اور نوجوانوں کو علیحدگی اور طلاق کے ساتھ جینے میں مدد کرنا
- خاندانی تنازعات کا حل (فیملی ڈِسپیوٹ ریزولیوشن): خاندانی قانون کے معاملات عدالت سے باہر حل کرنا
- طلاق اور خاندانی تشدد